NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON HUMAN RIGHTS ON THE WOMEN IN DISTRESS AND DETENTION FUND (AMENDMENT) BILL, 2019.

I, Acting Chairperson of the Standing Committee on Human Rights have the honour to present this report on the Bill further to amend the Women in Distress and Detention Fund Act, 1996 (XV of 1996) [The Women in Distress and Detention Fund (Amendment) Bill, 2019] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 08-01-2020.

2. The Committee comprises the following:-

1.	**Mr. Bilawal Bhutto Zardari**	**Chairman**
2.	Ms. Ghulam Bibi	Member
3.	Mr. Saif-ur-Rehman	Member
4.	Mr. Attaullah	Member
5.	Ms. Ghazala Saifi	Member
6.	Ms. Rukhsana Naveed	Member
7.	Ms. Zille Huma	Member
8.	Ms. Fouzia Behram	Member
9.	Ms. Tashfeen Safdar	Member
10.	Ms. Shunila Ruth	Member
11.	Agha Hassan Baloch	Member
12.	Ms. Shaista Pervaiz	Member
13.	Mr. Mohsin Dawar	Member
14.	Mr. Abdul Rehman Khan Kanju	Member
15.	Ms. Zaib Jaffar	Member
16.	Ms. Shaza Fatima Khawaja	Member
17.	Shazia Marri	Member
18.	Dr. Mahreen Razzaq Bhutto	Member
19.	Mr. James Iqbal,	Member
20.	Dr. Shireen M. Mazari Minister for Human Rights	Ex-Officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed, at "Annex-A", in its meetings held on 27-2-2020, 18-08-2020 and 24-02-2021. The Committee recommends that the Bill as introduced may not be passed by the National Assembly.

Sd/-
(TAHIR HUSSAIN)
Secretary
Islamabad, the 6th April, 2021

Sd/-
(SHAZIA MARRI)
Acting Chairperson

ANNEX - A

AS REPORTED BY THE STANTING COMMITTEE

A

Bill

further to amend the Women in Distress and Detention Fund Act, 1996 in its application to Islamabad Capital Territory

WHEREAS it is expedient further to amend the Women in Distress and Detention Fund Act, 1996 (XV of 1996), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:–

1. **Short title and commencement.**–(1) This Act may be called the Women in Distress and Detention Fund (Amendment) Act, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 6, Act XV of 1996.**- In the Women in Distress and Detention Fund Act, 1996, hereinafter referred to as the said act, in section 6, after sub-section 7, the following new sub-section shall be added, namely:

"(8) The Board shall hold at least two meetings in a year."

3. **Amendment of Section 7, Act XV of 1996.**- In the said act, in Section 7, after paragraph (d), the following new paragraph shall be added, namely:

"(e) Maintain an updated data of women in distress and detention mentioning the year-wise details of those women who are the beneficiaries of this Fund."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Women in Distress and Detention Fund was established under the Women in Distress and detention Fund Act, 1996 (XV of 1996). The objects of this Fund are to provide financial and legal assistance to the women languishing in jails on account of different allegations and those who face extreme hardships.

The purpose of the first amendment is to streamline the functioning of the board by holding regular meetings of the Board in a year. Since promulgation of the Act, composition of the board of governors, as stipulated in Section 6 of the Act, presented issues of meeting necessary quorum on account of members official engagements. This issue kept the fund non-operational over the years and hence deserving people eligible to benefit from fund remained deprived.

In order to organize the disbursements out of the fund by updating/maintaining the record of women in detention all over the country. Without upgrading the relevant record it's difficult to assess the number of beneficiaries and to ensure transparency in disbursement as well.

The Bill seeks to achieve the aforesaid objectives.

Sd/-
UZMA RIAZ
Member, National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

نادار اور زیر حراست خواتین فنڈ (ترمیمی) بل، ۲۰۱۹ء پر قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کی رپورٹ۔

میں، قائم مقام چیئر پرسن قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق ۸/ جنوری، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ نادار اور زیر حراست خواتین فنڈ ایکٹ، ۱۹۹۶ء (نمبر ۱۵ بابت ۱۹۹۶ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [نادار اور زیر حراست خواتین فنڈ (ترمیمی) بل، ۲۰۱۹ء] (نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتی ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	جناب بلاول بھٹو زرداری	چیئرمین
۲۔	محترمہ غلام بی بی	رکن
۳۔	جناب سیف الرحمن	رکن
۴۔	جناب عطاء اللہ	رکن
۵۔	محترمہ غزالہ سیفی	رکن
۶۔	محترمہ رخسانہ نوید	رکن
۷۔	محترمہ ظل ہما	رکن
۸۔	محترمہ فوزیہ بہرام	رکن
۹۔	محترمہ تاشفین صفدر	رکن
۱۰۔	محترمہ شنیلا روت	رکن
۱۱۔	آغا حسن بلوچ	رکن
۱۲۔	محترمہ شائستہ پرویز	رکن
۱۳۔	جناب محسن داوڑ	رکن
۱۴۔	جناب عبدالرحمان خان کانجو	رکن
۱۵۔	محترمہ زیب جعفر	رکن
۱۶۔	محترمہ شیزیٰ فاطمہ خواجہ	رکن
۱۷۔	شازیہ مری	رکن
۱۸۔	ڈاکٹر مہرین رزاق بھٹو	رکن
۱۹۔	جناب جیمز اقبال	رکن
۲۰۔	ڈاکٹر شیریں مہرالنساء مزاری وزیر برائے انسانی حقوق	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۷/ فروری، ۲۰۲۰ء، ۱۸/ اگست، ۲۰۲۰ء اور ۲۴/ فروری، ۲۰۲۱ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ۔الف پر موجود قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ پیش کردہ بل کی قومی اسمبلی منظوری نہ دے۔

دستخط/۔
(شازیہ مری)
قائم مقام چیئر پرسن

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری

اسلام آباد، ۶/ اپریل، ۲۰۲۱ء

منسلکہ "الف"

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

دارالحکومت اسلام آباد کی علاقائی حدود میں اطلاق کے ضمن میں نادار اور زیر حراست خواتین فنڈ ایکٹ، ۱۹۹۶ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے نادار اور زیر حراست خواتین فنڈ ایکٹ، ۱۹۹۶ء (نمبر ۱۵ بابت ۱۹۹۶ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا نادار اور زیر حراست خواتین فنڈ (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۵ بابت ۱۹۹۶ء، دفعہ ۶ کی ترمیم:۔** نادار اور زیر حراست خواتین فنڈ ایکٹ، ۱۹۹۶ء جس کا بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، دفعہ ۶ میں، ذیلی دفعہ (۷) کے بعد حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۸) بورڈ کے ایک سال میں کم از کم دو اجلاس منعقد ہوں گے۔"

۳۔ **ایکٹ نمبر ۱۵ بابت ۱۹۹۶ء، دفعہ ۷ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۷ میں، پیرا (د) کے بعد حسب ذیل نئے پیرا کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(ہ) نادار اور زیر حراست خواتین کا تازہ ترین ڈیٹا تیار رکھیں گے جس میں ان خواتین کی سال وار تفصیلات مذکور ہوں جو اس فنڈ سے مستفید ہوتی ہیں۔"

بیان اغراض و وجوہ

نادار اور زیر حراست خواتین فنڈ کا قیام نادار اور زیر حراست خواتین فنڈ ایکٹ، ۱۹۹۶ء (نمبر ۱۵ بابت ۱۹۹۶ء) کے تحت عمل میں آیا تھا۔ اس فنڈ کا مقصد مختلف الزامات کے زیر اثر جیلوں میں مقید خواتین اور وہ جو بہت مشکلات کا سامنا کر رہی ہیں انہیں مالی اور قانونی مشاورت فراہم کرنا ہے۔

پہلی ترمیم کا مقصد سال میں بورڈ کے باقاعدہ اجلاس منعقد کر کے بورڈ کے کارہائے منصبی کی انجام دہی کو ہموار کرنا ہے۔ ایکٹ ہذا کے آغاز نفاذ سے اب تک مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۶ میں صراحت کردہ بورڈ آف گورنرز کی ہیئت ترکیبی کو اراکین کی سرکاری مصروفیات کی وجہ سے اجلاس کے انعقاد کے سلسلے میں کورم کی کمی کا سامنا رہا۔ اس معاملے کی وجہ سے گزشتہ سالوں میں یہ فنڈ غیر فعال رہا اور اسی وجہ سے مستحق افراد جو اس فنڈ سے مستفید ہونے کے اہل تھے، محروم رہے۔

ملک بھر میں زیر حراست خواتین کے ریکارڈ کو تازہ ترین / برقرار رکھتے ہوئے فنڈ سے کی جانے والی ادائیگیوں کو منضبط کرنا۔ متعلقہ ریکارڈ کو تازہ ترین بنائے بغیر، مستفید ہونے والے افراد کی تعداد کی تشخیص اور فنڈ کی تقسیم کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنانا مشکل ہے۔

اس بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/۔
عظمیٰ ریاض
رکن، قومی اسمبلی